جامع اور مسنون دعائیں

ترتیب

حافظ مقصود توحیدی

متعلّم جامعہ محمّد بن اسماعیل البخاری،
گندھیاں اوتاڑ، تحصیل پتوکی، ضلع قصور

تخریج وتحقیق

حافظ ابو یحییٰ نورپوری

معلّم جامعہ محمّد بن اسمعیل البخاری رحمہ اللہ

تقریظ

قاری محمد رفیق صابر حفظہ اللہ

مدرس وامام جامع مسجد مبارک اہلحدیث کوٹرادھاکشن

ناشر: شعبہ دعوت وتبلیغ جامع مسجد مبارک اہلحدیث

تبلیغی و اصلاحی هفتہ وار

فہم قرآن و سنت پروگرام

ہر جمعرات بعد از نماز عشاء منعقد ہوتا ہے۔

تمام اہل اسلام سے شرکت کی اپیل ہے۔

زیر اہتمام:

شعبہ دعوت و تبلیغ جامع مسجد مبارک اہلحدیث

جامع اور مسنون دعائیں

ترتیب

حافظ مقصود توحیدی

معلم جامعہ محمد بن اسماعیل البخاری، گندھیاں اوتاڑ

تحصیل پتوکی، ضلع قصور

تخریج وتحقیق

حافظ ابو یحیٰی نورپوری

معلم جامعہ محمد بن اسمعیل البخاری رحمہ اللہ

تقریظ

قاری محمد رفیق صابر حفظہ اللہ

مدرس وامام جامع مسجد مبارک اہلحدیث کوٹ رادھا کشن

تاریخ اشاعت.................جون 2009ء

باہتمام ....محمد شفیق، محمد عبداللہ

مؤلف.................حافظ مقصود توحیدی

تخریج وتحقیق.................حافظ ابو یحیٰی نورپوری

تقریظ.................قاری محمد رفیق صابر

نوٹ: یہ رسالہ محض رضائے الٰہی کے حصول کے لیے شائع کیا گیا ہے، لہٰذا اس کی خرید وفروخت ممنوع ہے۔

ناشر

شعبہ دعوت وتبلیغ جامع مسجد مبارک اہلحدیث، محلّہ کوٹ میناں، کوٹرادھاکشن ضلع قصور۔

برائے صدقۂ جاریہ: مستری عبدالعزیز مرحوم، مستری جان محمد مرحوم

فہرست

جامع دعائیں

صبح وشام کی دعائیں



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

الحمد للہ ربّ العالمین والصّلوۃ والسّلام علی خاتم النّبیّین محمّد و علیٰ آلہ وأصحابہ أجمعین أمّا بعد!

کتاب ''مسنون اور جامع دعائیں'' کو میں نے شروع سے آخر تک خوب اچھی طرح دیکھا۔ اس کتاب میں سب کی سب دعائیں نبی اکرم ﷺ کی بتلائی ہوئی ہیں، ماشاء اللہ اس کتاب کے مؤلف یعنی عزیزم حافظ مقصود احمد توحیدی نے ہمارے پیش

آمدہ مسائل اور صبح وشام کے اذکار کی دعائیں جو آپ ﷺ نے بیان فرمائی ہیں، اُن سب کو ایک کتاب کی شکل میں ترتیب دیا ہے تا کہ ہم ان دعاؤں اور صبح وشام کے اذکار کو پڑھیں اور اللہ رب العالمین کی رضا وخوشنودی حاصل کریں۔

یہ کتاب قارئین کیلئے بے حد مفید اور ایک ایسا چراغ ہے جس کی روشنی سے ہر ایک اپنے مقصد میں کامیاب رہے گا۔

ان شاء اللہ

فجزاہ اللّٰہ خیر الجزاء فی الدّنیا والآخرۃ

دعاؤں کا طالب :

قاری محمد رفیق صابر مدرس وامام جامع مسجد مبارک اہلحدیث، کوٹ میناں، کوٹ رادھا کشن، ضلع قصور

کچھ اپنے بارے میں

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلیٰ رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡم .اَمَّا بَعۡدُ!

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ : مَنۡ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیۡرًا یُّفَقِّهۡهُ فِیۡ الدِّیۡنِ .

فرمانِ نبوی ہے:

"اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، اسے دین میں فقاہت (سمجھ) عطا فرما دیتا ہے۔"

(صحیح بخاری : ۷۱، صحیح مسلم : ۱۰۳۷)

قارئین کرام! میں ایک ادنی سا دین کا طالب علم ہوں، بحمد اللّٰه تعالیٰ میں بچپن دار ماحول میں زندگی بسر کر رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے دین کو سیکھنے اور سکھانے کا بھی بہت شوق عطا

کیا ہے، عرصہ دراز سے یہ خواہش تھی کہ دین کی تبلیغ کا کام کریں تو
ہم نے جامع مسجد مبارک اہلحدیث میں 16 اکتوبر 2008 سے
شعبہ دعوت و تبلیغ کا آغاز کیا جو الحمد اللہ جاری و ساری ہے،
اس سے پہلے ہمارا سلسلۂ اشاعت چل رہا تھا جس میں ہم نے
دینی پمفلٹ چھپوا کر تقسیم کئے تھے اور اب بھی جاری ہے اور
ان شاء اللہ جاری رہے گا، تو اب محترم بھائی شفیق الرحمان مغل
صاحب نے ہمیں یہ ترغیب دلائی کہ آپ کوئی کتاب شائع
کروائیں اور اس میں لوگوں کو اس پروگرام کی طرف دعوت دیں
جو ہفتہ وار ہماری مسجد میں ہوتا ہے۔ فجزاہ اللہ خیراً

لہٰذا ہم نے اس کتابچے کو ترتیب دیا، یہ سب کی سب اللہ
تعالیٰ کی توفیق اور میرے والدین اور اساتذہ کی دعائیں ہیں کہ

میں نے یہ کتاب ترتیب دی، میں اپنے والدین کیلئے دعا گو ہوں،
اللہ تعالیٰ اُن کی عمروں میں برکت عطا فرمائے جنہوں نے مجھے
دین کیلئے وقف کیا اور ہر وقت میری ہر قسم کی ضروریات کا خیال
رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پہ سلامت
رکھے اور میرے نہایت ہی محترم ومکرم استاد قاری محمد رفیق صابر
صاحب جنہوں نے بچپن سے لیکر اب تک میری اچھی تربیت کی
اور ہر وقت ہر موڑ پہ میری خیر خواہی کی، مجھے اچھے مشوروں سے
نوازا، میں ان کا یہ احسان پوری زندگی نہیں بھلاسکتا کہ انہوں نے
مجھے ایسے وقت میں دین کی تعلیم کیلئے ترغیب دلائی، جبکہ میں اکتا
گیا تھا، اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں، علم میں اور عمل میں برکت عطا
فرمائے۔ آمین! فجزاہ اللّٰہ فی الدّنیا والآخرۃ.

قاری عبدالستار سلفی صاحب ، حافظ محمد عباس آزاد صاحب ،
حافظ محمد فیاض صاحب میرے شعبہ حفظ کے استاذ ہیں۔

تو اب میں جس جامعہ میں تعلیم حاصل کررہا ہوں وہ اس وقت کسی تعارف کا محتاج نہیں ، اگرچہ وہ ایک گاؤں میں ہے ، لیکن الحمد للہ وہاں اساتذہ کی ایک بہت بڑی جماعت اللہ کے فضل وکرم سے غلبۂ اسلام کے لیے کوشاں ہے۔

محترم فضیلۃ الشیخ قاری محمد ادریس ثاقب صاحب حفظہ اللہ ، فضیلۃ الشیخ مولانا محمد یوسف قصوری صاحب حفظہ اللہ ، فضیلۃ الشیخ مولانا اقبال بن رمضان قصوری حفظہ اللہ ، فضیلۃ الشیخ ابنِ بشیر الحسینوی حفظہ اللہ ، حافظ ابو یحیٰی نور پوری حفظہ اللہ ، فضیلۃ الشیخ تنویر احمد صاحب حفظہ اللہ ، فضیلۃ الشیخ محمد عبداللہ یوسف صاحب حفظہ اللہ ، فضیلۃ الشیخ قاری

عبدالوحید خرم صاحب حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ قاری نعیم الرحمٰن مکی صاحب حفظہ اللہ، فضیلۃ الشیخ قاری ذوالفقار صاحب حفظہ اللہ، استاذِ محترم رئیس احمد شاکر صاحب حفظہ اللہ، استاذِ محترم ناصر محمود صاحب حفظہ اللہ۔

یہ میرے اساتذہ کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بھرپور محنتیں کررہی ہے، اللہ تعالیٰ ان کی عمر، علم اور عمل میں برکت عطا فرمائے۔آمین! خصوصاً میرے نہایت ہی مشفق ومہربان استاذ قاری محمد ادریس ثاقب صاحب حفظہ اللہ جو ہمارے جامعہ کے مدیر ہیں اور پوری جاں فشانی واخلاص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں، جو طلبہ کی خدمت کو باعثِ فخر سمجھتے ہیں اور اس بات کو اپنی سعادت سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے طلبہ کی خدمت کا موقعہ عطا کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل اور عمر میں برکت

فرمائے ،نیز اللہ تعالیٰ ان کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پہ قائم رکھے۔آمین!

یہ انہیں اساتذہ کی دعاؤں اور محنتوں کا نتیجہ ہے کہ ایک ادنیٰ سا طالب علم اس کتاب کو لکھنے کے قابل ہوا،اللہ تعالیٰ میری اس ادنیٰ سی کوشش کو میرے لئے ،میرے والدین کیلئے اور میرے تمام اساتذہ کیلئے ذخیرہ آخرت بنائے ،اللہ تعالیٰ مجھے دین کی زیادہ سے زیادہ تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

دعاؤں کا طالب:

حافظ مقصود توحیدی بن غلام نبی

متعلّم جامعہ محمّد بن اسماعیل البخاری رحمہ اللہ

گندھیاں اوتاڑ، تحصیل پتوکی، ضلع قصور

جامع دعائیں

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعائیں پسند کرتے تھے اور دوسری چھوڑ دیتے تھے۔

(سنن أبی داوٗد : ۱٤۸۲، مسند احمد : ۱٤۸/٦، وسندہٗ صحیح)

وضاحت : جو دعائیں صحیح احادیث سے ثابت ہیں وہ تمام کی تمام ہی جامع دعائیں ہیں۔ یعنی ایسی دعائیں جن میں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں ہوتی تھیں، وہ دعائیں کثرت سے کیا کرتے تھے، جیسا کہ درج ذیل حدیث ہے:

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

"اے اللہ ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما۔"

(صحيح بخاری : ٦٣٨٩، صحیح مسلم : ٢٦٩٠، واللفظ لهٗ)

فضیلت

قتادہ رحمہ اللہ نے سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی دعا زیادہ مانگا کرتے تھے؟ سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے اور انس رضی اللہ عنہ بھی جب دعا کرنا چاہتے تو یہی دعا کرتے اور جب دوسری کوئی دعا کرتے تو اُس میں بھی اس (درج بالا) دعا کو ملا لیتے۔

ہدایت اور پرہیز گاری کی دعا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.

''اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیز گاری، پاکدامنی اور تونگری (بے نیازی) کا سوال کرتا ہوں۔''

(صحیح مسلم:۲۷۲۱)

مصیبت بری، تقدیر اور بدبختی سے بچنے کی دعا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بری تقدیر، بدبختی، دشمنوں کے خوش ہونے اور سخت مصیبت کے آنے سے پناہ مانگنے کا حکم فرماتے اور خود بھی ان چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی

مانگا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری :٦٦١٦، صحیح مسلم :٢٧٠٧)

اس کے الفاظ یوں ہوں گے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ .

عمل کی برائی سے پناہ

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ کہا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

''اے اللہ میں اس عمل کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو میں نے کیا اور ایسے عمل کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔''

(صحیح مسلم :٦٧١٦)

عافیت اور رزق طلب کرنے کی دعا

ایک شخص اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا، جب میں اللہ سے کچھ مانگوں تو کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ [وَاهْدِنِيْ] وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

''اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔''

(صحیح مسلم :٢٦٩٧/٣٦)

فضیلت

اس حدیث کے راوی بیان کرتے ہیں:

''آپ ﷺ یہ کلمات فرماتے وقت ایک ایک انگلی بند کرتے جاتے تھے، جب سب بند کرلیں اور صرف انگوٹھا باقی رہ گیا تو آپ نے فرمایا، یہ کلمے دنیا وآخرت کے فائدے تیرے لئے اکٹھے کردیں گے۔''

ایک دوسری روایت میں ہے کہ جو کوئی مسلمان ہوتا، رسول اللہ ﷺ اسے نماز سکھلاتے، پھر اِن کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے۔ (صحیح مسلم: ٢٦٩٧/٣٥)

غیر مقبول دعا اور غیر نفع مند علم سے اللہ کی پناہ

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں تمہیں وہی کہوں گا جو

رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے (یعنی دعا کیا کرتے تھے):

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِىْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا، اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا.

''یا اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخیلی سے اور بڑھاپے سے، اے اللہ! تو میرے نفس کو تقوی عطا فرما اور اس کو پاک کردے، تو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اسکا کارساز اور مولا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ

سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے (تجھ سے) اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔" (صحیح مسلم: ۲۷۲۲)

نعمت کے چھن جانے سے اللہ کی پناہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک یہ بھی دعا تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں نعمت کے چھن جانے سے، عافیت کے پھر جانے سے (یعنی مصیبت کے آنے سے)

اور اچانک تیری گرفت آنے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔" (صحيح مسلم : ٢٧٣٩)

محتاجی، مالی کمی، ذلت اور ظلم سے پناہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی (تنگدستی) سے، قلت (مالی کمی) سے، ذلت سے اور اس بات سے (بھی تیری پناہ چاہتا ہوں) کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔"

(سنن أبي داوٗد : ١٥٤٤، سنن نسائي : ٥٤٦٢، سنن ابن ماجه :

۳۸٤۲، وسندہٗ صحیح)

اپنے ہر عضو کے شر سے پناہ

سیدنا ابو احمد شکل بن حمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی مجھے کوئی دعا سکھائیں، آپ نے فرمایا، تو کہہ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّ.

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھ کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور شرمگاہ (زنا وغیرہ) کے شر سے۔''

(سنن أبی داوٗد: ۱۵۵۱، جامع ترمذی : ۳۴۹۲، سنن نسائی : ۵۴۸۶، وسندہٗ حسنٌ)

گرنے، ڈوبنے، جلنے، بڑھاپے اور موت کے وقت شیطان کے حملے سے پناہ

سیدنا ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

"یاالٰہی! میں کسی چیز کے اپنے اوپر گرنے اور کسی بلند جگہ سے گرنے، ڈوبنے، جلنے اور بڑھاپے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور موت کے وقت شیطان کے حملے سے اور تیرے راستے میں پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے کی وجہ سے مجھے موت آئے۔"

(سنن أبی داوٗد: ۱۵۵۲، واللفظ لہ، سنن نسائی: ۵۵۳٦، وسندہ صحیح)

ہر قسم کی بھلائی کیلئے دُعا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ

وَأَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَأَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.

"اے اللہ! میرا دین درست فرما دے جو میرا اصل سہارا ہے اور میری دنیا درست کر دے جس میں میری معیشت ہے اور میری آخرت درست کر دے جہاں میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر نیک کام میں اضافے کا سبب بنا اور موت کو میرے لیے ہر شر (برائی) سے بچنے کا باعث بنا۔" (صحیح مسلم : ۲۷۲۰)

برے اعمال اور بری خواہشات سے پناہ

زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ.

''اے اللہ! بیشک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(جامع ترمذی:۳۵۹۱، وسندهٗ حسنٌ لغیرہٖ، انظر صحیح ابن حبان: ۹۶۰، والمستدرك للحاكم: ۱/۷۱٤)

☆☆..........☆☆..........☆☆

قرض سے نجات اور حرام سے بچنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات سکھلائے:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِنِی بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

''اے اللہ! تو مجھے اپنی حلال کردہ اشیاء کیساتھ حرام اشیاء سے کافی ہوجا اور اپنے فضل کیساتھ اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز کردے۔''

(جامع ترمذی : ٣٥٦٣، مسند الامام احمد : ١٥٣/١، المستدرك للحاكم : ٧٢١/١، المختارة للضياء المقدسی : ٤٩٠، وسندهٗ حسن)

فضیلت

اگر کسی پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اس دعا کی برکت سے اللہ اس کا قرضہ دور ہونے کے اسباب پیدا کردے گا۔

غم اور پریشانی سے نجات کی دعا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا، میں نے سنا کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ.

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں غم، پریشانی، عاجزی، کمزوری، بزدلی، بخل، قرض کے بوجھ اور انسانوں کے تسلط (غلبے) سے۔''

(صحیح بخاری:٦٣٦٣، صحیح مسلم: ٢٧٠٦)

بدترین بڑھاپے سے پناہ

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگنے کا حکم کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ

وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

”اے اللہ! میں بخیلی (کنجوسی) سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے اور بدترین بڑھاپے کے آجانے سے، دنیا کے فتنے سے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

(صحیح بخاری: ٦٣٦٥)

اعلانیہ اور خفیہ تمام گناہوں سے معافی کی دعا

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے والد بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّهٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَهْلِیْ وَهَزْلِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

"اے اللہ! میری جان بوجھ کر کی ہوئی جہالت، تمام کاموں میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے مغفرت فرما، سنجیدگی میں کی ہوئی اور ہنسی مذاق میں کی ہوئی غلطیوں کی مغفرت، فرمایہ سب میری ہی طرف سے ہیں، اے اللہ! میرے اگلے پچھلے پوشیدہ اور ظاہر گناہ معاف فرما، تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے، اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(صحیح بخاری:٦٣٩٨، صحیح مسلم: ٢٧١٩)

اگر کوئی موذی (زہریلی) چیز ڈس جائے تو کیا پڑھا جائے؟

اصحابِ رسول ﷺ کا ایک گروہ دورانِ سفر کسی علاقے سے گزرا، اُس علاقے کے سردار کو سانپ نے ڈس لیا، علاقہ کے لوگوں نے بہت کوشش کی لیکن علاج نہیں ہو رہا تھا، انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت سے درخواست کی کہ ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے، کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ تو ان سے ایک ساتھی نے کہا، جی ہاں اللہ کی قسم! میں دم جانتا ہوں، الغرض انہوں نے کچھ بکریوں کے عوض معاملہ طے کر لیا، چنانچہ صحابیِ رسول ﷺ گئے، انہوں نے سورۃ الفاتحہ (اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِیْنَ) پڑھ کردم کرنا شروع کیا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا کر دی وہ ایسے چلنے لگا جیسے اسے کوئی تکلیف ہی نہ رہی ہو۔

(صحیح بخاری : ٥٧٣٦، صحیح مسلم : ٢٢٠١، عن ابی سعید)

سختی کے وقت کی دعا (١)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سختی کے وقت کہا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظمت والا بردبار ہے، اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑے عرش کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے اور عرش کا رب ہے عزت والا ہے۔"

(صحیح بخاری : ٦٣٤٥، صحیح مسلم : ٢٧٣٠)

(٢) سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے کہ میں انہیں مصیبت کے وقت پڑھا کروں:

اَللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.

"اللہ، اللہ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہیں کرتا۔"

(سنن أبی داوٗد: ١٥٢٥، سنن ابن ماجه: ٣٨٨٢، وسندهٗ حسن)

رسول اللہ ﷺ کو جبرائیل علیہ السلام کا دم

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے ، انہوں نے کہا، اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں! تو جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو یہ دم کیا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ يُّؤْذِيْکَ ، مِنْ شَـرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْکَ ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ.

"اللہ کے نام ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر ایسی چیز سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے ہر نفس کی شرارت یا ہر حاسد کی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفا عطا فرمائے ، میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو

دم کرتا ہوں۔" (صحیح مسلم: ٢١٨٦)

سخت حالات میں دین پر ثابت قدمی کی دعا

ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے یہ دعا کیا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ.

"اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔" (جامع ترمذی:٣٥٢٢، وسندهٔ حسن)

اللہ پر ایمان لانے اور بھروسہ کرنے کا اقرار

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.

''اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ ہی پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا، اے اللہ! بے شک میں تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں، کوئی معبود نہیں تیرے سوا، اس بات سے کہ تو بھٹکا دے مجھ کو، وہ (اللہ) زندہ ہے جو کبھی نہیں مرتا، جبکہ جن اور انسان مرتے ہیں۔

(صحیح مسلم : ۲۷۱۷)

رسول اللہ ﷺ کی نہایت جامع دعا

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْلِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ، لَّکَ ذَاکِرًا ، لَّکَ رَاهِبًا، لَّکَ مِطْوَاعًا ، اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ، وَاغْسِلْ حُوْبَتِیْ ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْلِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ.

''اے میرے پرودگار! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھ کو غالب کر مغلوب نہ کر، میرے لیے مفید تدبیر فرما،

میرے خلاف تدبیر نہ فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان کردے اور جو شخص مجھ پر زیادتی کرے اسکے خلاف میری مدد فرما، الٰہی! مجھے اپنا شکر گزار، ذکر کرنے والا، ڈرنے والا، بہت اطاعت کرنے والا، عاجزی کرنے والا یا توبہ کرنے والا بنادے، پروردگار! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھودے، میری دعا قبول فرما میری حجت (دلیل) ثابت رکھ میرے دل کی راہنمائی فرما، میری زبان کو درست کردے اور میرے سینے سے کینے کو نکال دے۔"

(سنن أبی داوٗد: ۱۵۱۰، جامع ترمذی: ۳۵۵۱، سنن ابن ماجه: ۳۸۳۰، وسندهٗ صحیح)

زبان پر آسان میزان میں بھاری کلمات

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا، دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے (آسان) اور (قیامت کے دن) میزان (ترازو) میں بھاری ہوں گے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

''پاک ہے اللہ اپنی تعریف کیساتھ اور پاک ہے اللہ عظمت والا۔'' (صحیح بخاری : ٧٥٦٣، صحیح مسلم : ٢٦٩٤)

فضیلت

ایک روایت میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہا اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(صحیح بخاری:٦٤٠٥، صحیح مسلم : ٢٦٩١)

جن پر آفتاب طلوع ہوتا ہے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسندیدہ کلمہ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ کلمات کہنا مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

''اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

(صحیح مسلم : ٢٦٩٥)

ایک ہزار نیکیاں اور ایک ہزار گناہ معاف

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ہم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، آپ نے فرمایا، کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟ آپ کے پاس بیٹھنے والوں میں سے ایک شخص نے پوچھا، ہم میں سے کوئی ہزار نیکی کیسے کرے گا؟ آپ نے فرمایا، کوئی سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اسکے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ اسکے مٹا دیئے جائیں گے۔(صحیح مسلم : ٢٦٩٨)

جنت کے خزانوں سے ایک خزانہ

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ سفر میں تھے میں

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

کہہ رہا تھا آپ نے فرمایا، اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتلاؤں؟ میں نے کہا، کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! بتلایئے، آپ ﷺ نے فرمایا، کہہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

(صحیح مسلم: ٢٧٠٤)

صبح وشام کی دعائیں

فرمان الٰہی ہے:

﴿فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ﴾ (الروم: ١٧)

''اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔''

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی اسی طرح ہے:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا﴾ (طٰہٰ : ١٣٠)

”اور اپنے رب کی تسبیح اور حمد بیان کرتا رہ سورج نکلنے سے پہلے اور سورج ڈوبنے سے پہلے۔“

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں فجر کی نماز پڑھتے تھے، اپنی نماز کی جگہ سے سورج نکلنے تک نہ اٹھتے تھے جب سورج نکلتا تو آپ اٹھتے۔۔۔

(صحیح مسلم : ٢٣٢٢)

آیئے اب صبح وشام کی کچھ مسنون دعائیں ملاحظہ فرمائیں:

1 ☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تو صبح کرے اور

جب تو شام کرے تو تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مکمل تینوں سورتیں پڑھ لے تو تجھے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی (یعنی جادو جنات اور آفات ومصائب سے کافی ہوجائیں گی)۔

(سنن أبی داوٗد: ۵۰۸۲، سنن ترمذی: ۳۵۷۵، وسندهٗ حسن)



☆2 دن میں سو مرتبہ، اگر نہ ہو سکے تو دس مرتبہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک مرتبہ ضرور یہ کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ .

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک

نہیں ،اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

فضیلت

جو دن میں سو دفعہ پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرانے کا ثواب ملے گا اور اسکے لئے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن وہ شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر جو اس سے زیادہ عمل کرے۔

جس نے یہ کلمہ دس مرتبہ پڑھا وہ ایسے ہو گا جیسے اس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا ،دس نیکیاں لکھی جائیں گی ،دس برائیاں معاف

ہوں گی، دس درجات بلند ہوں گے اور وہ سارا دن شیطان سے
محفوظ رہے گا حتیٰ کہ شام ہو جائے اور اگر شام کے وقت یہ کلمات
کہے (تعداد کا ذکر نہیں) اسے بھی صبح تک یہی اجر ملے گا۔

(سنن أبي داوٗد : ٥٠٧٧، سنن ابن ماجه : ٣٨٦٧، وسندهٗ حسن)



3☆ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا، جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے گا، اسے
اس رات کسی بھی زہریلے جانور کا ڈسنا نقصان نہیں پہنچائے گا:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ .

”میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں ہر اُس چیز
کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔“

(جامع ترمذی: ٣٦٠٤، وسندهٗ حسن لغيره)

ایک روایت میں ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ،ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور بولا ، اے اللہ کے رسول! گذشتہ رات مجھے بچھو نے کاٹ لیا ہے، آپ نے فرمایا، تو نے شام کو یہ (درج بالا) دعا کیوں نہ پڑھی؟

(صحیح مسلم : ۲۷۰۹)

ایک روایت میں اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ،کاش تو شام کو یہ کلمات کہہ لیتا، اگر اللہ چاہتا تو وہ تجھے نقصان نہ پہنچاتا۔ (سنن أبی داؤد : ۳۸۹۸ ، وسندہٗ صحیح)



☆4 بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

''اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی' اور وہی خوب سننے والا جاننے والا ہے۔''

فضیلت

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جس نے یہ کلمات تین مرتبہ صبح کے وقت کہے اُس پر شام تک اور جس نے شام کو تین مرتبہ یہ کلمات کہے اُس پر صبح تک کوئی ناگہانی آفت (اچانک مصیبت) نہیں پہنچے گی۔

اس حدیث کے راوی ابان بن عثمان نے جب یہ حدیث بیان کی تو ان کو فالج کی بیماری لاحق تھی، سننے والے نے حیریت کی

نگاہ سے دیکھا تو فرمانے لگے، کیا بات ہے؟ میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں باندھا لیکن جس دن مجھے یہ تکلیف پہنچی، اس دن میں غصے میں تھا، اس لیے یہ کلمات کہنا بھول گیا۔

(سنن أبی داوٗد: ۵۰۸۸، سنن ترمذی: ۳۳۸۸، سنن ابن ماجہ: ۳۸۶۹، وسندہٗ حسن)

5☆ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور اپنی طاقت کے

مطابق تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں ، میں اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کیں اور میں تیرے سامنے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں ، لہٰذا تو مجھے معاف کر دے، پس بے شک تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں۔"

فضیلت

جو شخص یقین کی حالت میں اس (سید الاستغفار) کو دن کے وقت پڑھے اور اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا اور جو شخص یقین کے ساتھ رات کو پڑھے اور اسی رات صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو جنت میں جائے گا۔

(صحیح بخاری: ٦٣٠٦)

6☆ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے۔ دوسری روایت کے مطابق صحابہ کو سکھاتے تھے:

جب صبح ہوتی تو اسطرح پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام سے ہم نے شام کی، تیری توفیق کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیری ہی توفیق سے ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

اور جب شام ہوتی تو یوں دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النَّشُوْرُ.

''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام سے ہم نے صبح کی، تیری توفیق کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیری ہی توفیق سے ہم مریں گے اور تیری ہی طرف ہی (قیامت کے دن قبروں سے) زندہ ہو کر جانا ہے۔''

(سنن أبي داوٗد : ٥٠٦٨، سنن ترمذی : ٣٣٩١، سنن ابن ماجه : ٣٨٦٨، وسندہٗ صحیح)

7☆ صبح شام کے وقت ایک ایک مرتبہ۔

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَ هَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ.

''ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی سلطنت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس رات کی بھلائی (خیر) کا اور جو اس کے بعد ہے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس رات کی برائی سے اور جو اس کے بعد ہے (یعنی اگلی رات)، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ جہنم اور عذابِ قبر سے۔'' (صحیح مسلم : ۲۷۲۳)

درجِ بالا دعا صبح کو پڑھتے وقت اَمْسَیْنَا وَاَمْسٰی کی بجائے اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ اور ھٰذَاالْیَوْم کی بجائے ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ اور بَعْدَهٗ کی بجائے بَعْدَھَا کہنا چاہیے۔

8☆اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوٰاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ.

''اے اللہ! اے زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے اور غائب کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور اسکے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کی شراکت (یعنی چالوں) سے۔''

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا،

اے اللہ کے رسول ! مجھے ایسے کلمات سکھلائیں جنھیں میں صبح وشام پڑھا کروں تو آپ نے یہ درج بالا کلمات سکھائے اور فرمایا صبح کے وقت اور شام کے وقت اور لیٹے وقت انہیں پڑھا کرو۔(سنن أبی داؤد ٥٠٦٧ ، سنن ترمذی : ٣٣٩٢، وسندہٗ صحیح)

9 ☆ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب شام کرتے اور جب صبح کرتے تو یہ دعائیں کرنا نہ چھوڑتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ والْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنَ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ .

"یااللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں ، اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں معافی اور تندرستی کا اپنے دین ودنیا اوراہل ومال کے بارے میں ، اے اللہ میرے راز کی پردہ پوشی فرما اور میرے خوف کو امن میں بدل دے ، اے اللہ! مجھے میرے سامنے سے ، میرے پیچھے سے ، میرے دائیں ، میرے بائیں اور میرے اوپر سے (ہر قسم کی مصیبت سے) محفوظ فرما اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک نیچے سے اچک لیا جاؤں (دھنسا دیا جاؤں)۔"

(أبو داوٗد : ٧٤ : ٥، ابن ماجه : ٣٨٧١ ، نسائی : ٥٥٣١، وسندهٗ صحیح)

10☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ .

"پاک ہے اللہ اپنی تعریف کیساتھ۔"

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کو اور شام کو سو مرتبہ یہ کلمات کہے گا، قیامت کے دن اس سے بہتر کوئی عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو (یہی کلمات) اتنے ہی کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

(صحیح مسلم: ۲۶۹۲)

11☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.

"پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کیساتھ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر، اپنے نفس کی رضا مندی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔"

فضیلت

ام المومنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا صبح کی نماز کی جگہ پر ہی بیٹھی تھیں

کہ رسول اللہ ﷺ صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے اور چاشت کے وقت لوٹے اور دیکھا کہ ام المومنین وہیں پر بیٹھی ہیں ،آپ نے فرمایا،تم اسی حال میں رہیں جب سے میں گیا ہوں؟ عرض کی، ہاں تو آپ نے فرمایا، میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار پڑھے ہیں ،اگر وہ کلمے تولے جائیں ان کلمات کیساتھ جو تونے آج اب تک کہے ہیں تو یقیناً وہی بھاری پڑیں گے۔

(صحیح مسلم : ٢٧٢٦)

☆12 جو شخص صبح کے وقت آیة الکرسی پڑھتا ہے وہ شام تک اور جو شام کو پڑھتا ہے وہ صبح تک جنات کے حملے سے محفوظ رہتا ہے۔(عمل الیوم واللیلة للنسائی : ٩٦٠)

﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَا لْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ، مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

"اللہ (وہ ہے کہ) اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور نگران ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو سفارش کر سکے، ہاں مگر اس کی اجازت کیساتھ، وہ علم رکھتا ہے ان چیزوں کا جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے، اور وہ (لوگ) نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا مگر جتنا وہ (اللہ) چاہے، اس کی کرسی نے آسمان و زمین کو گھیر رکھا ہے اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی حفاظت اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔"

13 ☆ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا .

"میں راضی ہو گیا اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔"

فضیلت

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص یہ کلمات کہتا ہے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔" (سنن أبي داوٗد: ١٥٢٩، وسندهٗ صحيح)

14☆ صحابی رسول مسلم بن حارث تیمی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے سرگوشی کرتے ہوئے فرمایا، جب آپ نمازِ مغرب سے فارغ ہوں تو سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

"اے اللہ! مجھے جہنم سے پناہ دے۔"

اگر آپ نے یہ دعا پڑھ لی اور اسی رات فوت ہو گئے تو جہنم سے پناہ لکھ دی جائے گی ، جب آپ نمازِ فجر پڑھ لیں تو یہی دعا پڑھ لیں ، اگر اس دن فوت ہو گئے تو جہنم سے پناہ لکھ لی جائے گی۔" (سنن ابی داؤد : ۵۰۷۹، وسندہٗ حسنٌ)

15☆ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ .

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔"

(سنن أبی داؤد : ۵۰۸۱، وسندہٗ حسنٌ)

فضیلت

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جو آدمی صبح و شام یہ کلمات پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے غموں اور پریشانیوں میں اس کو

کافی ہوجائے گا۔یعنی اس کی پریشانیاں ختم ہوجائیں گی۔

☆16 سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا، جو میں تجھے وصیت کرتا ہوں، وہ تو کیوں نہیں سنتی؟ تو یہ کلمات کہا کر:

يَا حَيُّ ، يَا قَيُّوْمُ ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ .

''اے زندہ، اے (کائنات کو) قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے ساتھ میں مدد طلب کرتی ہوں، تو میرے سارے معاملات درست کردے اور مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔'' (المستدرك حاكم : ۷۳۰/۱، وسندهٗ حسنٌ)



اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

كتبه الفقير نفيس الحسيني اللاهوري غفر الله ذنوبه وستر عيوبه في رمضان المبارك سنة ١٤١٣

جامعہ محمد ابن اسمٰعیل البخاری اہلحدیث

گندھیاں اوتاڑ تحصیل پتوکی ضلع قصور

تعارف و اعلانِ داخلہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے چھانگا مانگا جنگل سے صرف دو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع اس جامعہ کو قرآن، حدیث، تفسیر، صرف، نحو، تخریج، تحقیق، منطق، بلاغت، قراءت و تجوید اور دیگر علوم میں مہارت رکھنے والے اساتذۂ کرام کی ایک مکمل ٹیم کی سرکردگی میں شعبہ حفظ، شعبہ درسِ نظامی اور شعبہ عصری تعلیم بڑی خوبی سے کام کر رہے ہیں، درسِ نظامی میں داخلے کے لیے مڈل پاس یا پرائمری پاس حافظِ قرآن ذہین اور محنتی طلباء جلد رابطہ کریں۔

داخلے کے وقت سربراہ کا ساتھ آنا ضروری ہے۔

قاری محمد ادریس ثاقب
جامعہ محمد ابن اسمٰعیل البخاری اہلحدیث
گندھیاں اوتاڑ تحصیل پتوکی ضلع قصور
0300-8014092
049-4563195